ایک تھا چڑا اور ایک تھی چڑیا۔ دونوں ایک درخت پر رہتے تھے۔ اُن کا تنکوں کا بنا ہوا خوب صورت سا گھر تھا۔ چڑیا اور چڑا اپنے پڑوسیوں سے باتیں کرتے، پھر سب مل کر دانہ چگنے جاتے۔

چڑا گھر کے کام ختم کرنے کے بعد خُوب آرام کرتا۔ درخت پر ہر وقت چہل پہل رہتی۔ سب پڑوسی پرندے اور چیونٹیاں اپنے اپنے کاموں میں مصروف رہتے۔ درخت کی چوٹی پر ایک کوّا بھی رہتا تھا۔ چیونٹی نے کہا، "واہ! کیا پیارا گھر ہے؟"

طوطا بولا، "ہاں، دیکھو، روشنی میں اُس کے رنگ قوسِ قزح کی طرح لگتے ہیں۔" مینا بولی، "بی چیونٹی! کوّا تو کبھی کسی سے بات ہی نہیں کرتا۔" چیونٹی بولی، "اُسے تو اپنے گھر پر بہت غرور ہے۔" چیونٹی نے سردیوں کے لیے چینی اکٹھی کر لی۔

چڑیا نے کہا، ”آج کیا پکائیں؟“ چڑے نے کہا، ”آج تو کچھ نمکین ہونا چاہیے، کل بہت میٹھا کھایا تھا۔“ چڑیا نے کہا، ”ہاں میرا دل بھی کچھ نمکین کھانے کو چاہ رہا ہے تو کیا بنایا جائے؟“ چڑے نے کہا، ”کھچڑی سے بہترین اور کیا چیز ہو سکتی ہے؟“ چڑیا کے منھ میں بھی پانی بھر آیا۔

چڑیا نے تنکے اکٹھے کر کے آگ جلائی۔ چڑا کھیت سے دال اور چاول کے دانے چُن کر لے لایا اور ہنڈیا چڑھائی۔ تھوڑی ہی دیر میں کھچڑی کی بھینی بھینی خوشبو سے چڑیا اور چڑے کی بھوک چمک اُٹھی، لیکن یہ کیا! پھیکی کھچڑی۔ چڑا فوراً اُٹھا اور جا کر کوّے کے گھر کا دروازہ کھٹکھٹایا۔

کوّے نے غُصّے سے دروازہ کھولا۔ چڑا بولا، "بھائی کوّے گھر میں نمک ختم ہو گیا ہے۔ اپنے گھر سے تھوڑا سا نمک مجھے دے دو۔" "کیا مطلب ہے تمھارا؟ میں اپنا گھر خراب نہیں کر سکتا۔" یہ کہتے ہوئے کوّے نے زور سے دروازہ بند کر دیا۔

چڑا بہت پچھتایا کہ اُسے کوّے کے پاس نہیں جانا چاہیے تھا۔
چڑیا بولی، "ہاں تو لے آئے نمک؟" چڑے نے کہا، "ایسے
نمک سے تو یوں ہی پھیکی کھچڑی کھا لینا ہی بہتر ہے۔"
دونوں نے صبر و شکر سے کھچڑی کھائی اور شکر ادا کیا۔

سردیوں کی آمد آمد تھی۔ ٹھنڈی ہوائیں چل رہی تھیں۔
چڑے نے کہا، "خیر ہو، آج تو آسمان پر کالے بادل ہیں۔"
چڑیا بولی، "ہاں میں سب دروازے اور کھڑکیاں بند کر دیتی
ہوں۔" آدھی رات کو بادلوں کی گرج سنائی دی۔ چڑا اور
چڑیا جاگ گئے۔ اچانک باہر کسی کے رونے کی آواز سنائی دی۔

چڑے نے فوراً دروازہ کھولا۔ کیا دیکھتا ہے کہ سامنے کوّا بے حال کھڑا تھا۔ وہ سردی سے ٹھٹھر رہا تھا اور آواز کپکپا رہی تھی۔ چڑے نے پوچھا، ”بھائی کوّے اتنی بارش میں باہر کیوں کھڑے ہو؟“ کوّے کی آنکھوں میں آنسو اُمڈ آئے۔

چڑے نے اوپر درخت کی چوٹی کی طرف دیکھا تو حیران رہ گیا۔ کوّے کا نمک کا گھر تو بارش میں بہہ گیا تھا۔ چڑے کو بہت افسوس ہوا۔ دونوں نے کوّے کو اندر آنے کے لیے کہا۔ کوّا شرمندہ تھا کیوں کہ اُس نے کبھی کسی کی مدد نہیں کی تھی۔ نمک کے جس گھر پر اُسے غرور تھا، وہ بارش میں بہہ گیا تھا۔

اِس مشکل وقت میں سب پرندوں نے کوّے کی مدد کی۔ سب نے مل کر کوّے کا گھر بنایا۔ اُس کے گھر کے لیے تنکے چُن کر لائے۔یوں چڑا اور چڑیا نے سب کے ساتھ مل کر کوّے کا گھر بنانے میں ساتھ دیا۔ اب کوّے کو احساس ہوا کہ غرور نہیں کرنا چاہیے۔

بگ بکس

BIG BOOKS

جماعت دوم کے لیے

پاکستان ریڈنگ پراجیکٹ (Pakistan Reading Project) امریکی ادارہ برائے بین الاقوامی ترقی (USAID)کی معاونت سے چلایا جانے والا پانچ سالہ پروگرام ہے۔ جس کا مقصد پاکستان میں صوبائی اورعلاقائی تعلیمی محکمہ جات کی معاونت سے طلبہ میں پڑھنے کی مہارتوں کو بہتربنانا ہے۔ اس سلسلے میں پاکستان ریڈنگ پراجیکٹ نے طلبہ میں اُردو پڑھنے کی مہارتوں کو فروغ دینے کے لیے مختلف تکنیکی، تعلیمی اور تدریسی مواد تیار کیا ہے اور پاکستان بھر کے تمام اساتذہ کو براہ راست تربیت دی ہے۔

بِگ بکس اسی تعلیمی مواد کا ایک اہم حصّہ ہیں۔ 24 ہفتوں کے لیے 12 بِگ بکس لکھی گئی ہیں۔ ایک بِگ بک دوہفتوں میں دو دن پڑھائی جائے گی۔ اساتذہ یہ بِگ بک "بلند خوانی" کے طریقہ کار کے ذریعے پڑھائیں گے۔ ہر بِگ بک کے پچھلے صفحے پر اساتذہ کے لیےاس ہفتے کی پڑھنے کی مہارتوں کے لیے سر گرمیاں دی گئی ہیں۔ اساتذہ ہفتے میں دو دن ان سر گرمیوں کو ضرور کروائیں۔ بلند خوانی کے دوران اس بات کا خیال رکھا جائے کہ طلبہ کو کہانی مکمل سنائی جائے۔ ان کتابوں کو لکھتے ہوئے مختلف اصولوں کو مد نظر رکھا گیا ہے مثلاً مخصوص موضوعات کا انتخاب، طلبہ کی ذہنی سطح، سادہ اور مناسب الفاظ کا چناؤ اور طلبہ کی دلچسپی کے عنصر کو برقرار رکھنے کے لیے واضح تصویری خاکے پیش کرنا وغیرہ۔

اس کاوش کے نتیجے میں اساتذہ طلبہ کے پڑھنے کی مہارتوں مثلاً صوتی آگاہی، علم الاصوات، ذخیرۂ الفاظ، پڑھنے میں روانی اور سوچنے سمجھنے کی صلاحیت کو پروان چڑھا سکیں گے۔ خصوصاً یہ بِگ بکس اِسکول لائبریری کا حصّہ ہوں گی تاکہ آنے والے طلبہ بھی ان کتابوں سے لطف اندوز ہو سکیں اور اُردو پڑھنے میں دلچسپی کا یہ سلسلہ جاری رہے۔

ہمیں اُمید ہے کہ پاکستان ریڈنگ پراجیکٹ کی یہ کاوش پاکستان کے پرائمری اِسکولوں میں پڑھنے کے معیار کو بہتر بنانے میں معاون ثابت ہو گی۔
پاکستان ریڈنگ پراجیکٹ میں مندرجہ ذیل تعلیمی اور تدریسی مواد شامل ہیں۔

- ٹی آئی جی ماڈیولز
- ویڈیوز
- بگ بکس
- لیولڈ ریڈرز
- سبقی منصوبے
- ورک بک
- فلیش کارڈز

"اس تدریسی مواد کی طباعت کے دوران اسے ہر قسم کی غلطی سے مبرّا رکھنے کی بھرپور کوشش کی گئی ہے۔ تاہم اگر دوران استعمال اس میں کہیں بھی کسی قسم کی کوئی خامی/غلطی نظر آئے تو برائے مہربانی آپ اس کے بارے میں فوری طور پر پاکستان ریڈنگ پراجیکٹ کے ضلعی یا صوبائی/علاقائی دفاتر کو آگاہ کریں۔ آپ کے تعاون کے لیے ہم آپ کے شکرگزار رہیں گے۔"

اساتذہ کے لیے ہدایات

نوٹ: اساتذہ ہر روز طلبہ کو مکمل کہانی پڑھ کر سُنائیں اور نیچے دی گئی ہدایات پر عمل کریں۔

پہلا دن

(پیش گوئی، سابقہ معلومات اور چھپے ہوئے تصوّرات)

پڑھنے سے پہلے

طلبہ کو کہانی کا سرورق دکھاتے ہوئے پوچھیں:

» کہانی کا عنوان دیکھیں اور بتائیں کہ یہ کہانی کس بارے میں ہے؟
» کیا آپ نے کوّے اور چڑیا کی کہانی سنی ہے؟
» کیا آپ یہ کہانی سنا سکتے ہیں؟

پڑھنے کے دوران

» صفحہ نمبر 2 کی تصویر دکھاتے ہوئے پوچھیں کہ اس تصویر میں کتنے پرندے نظر آرہے ہیں؟
» صفحہ نمبر 6 کی تصویر پر بات کرتے ہوئے پوچھیں کہ چڑیا نے کیا پکایا ہے؟

پڑھنے کے بعد

کوئی سے دو سوالات پوچھیں:

» صفحہ نمبر 5 دکھاتے ہوئے پوچھیں، اس صفحے میں سوالیہ نشان دکھائیں اور سوالیہ نشان کیوں لگاتے ہیں؟
» اس کہانی میں مسئلہ کیا ہے؟
» چیونٹی اپنے پڑوسیوں میں چینی کیوں تقسیم کر رہی تھی؟
» کہانی کے اختتام پر کیا ہوا؟

دوسرا دن

(ذخیرۂ الفاظ: اردو اور مادری/ماحول کی زبان اور حرف و ارکان کی آوازوں کی مشق)

پڑھنے سے پہلے

» سرورق میں عنوان "نمک کا گھر" کی طرف اشارہ کرتے ہوئے پوچھیں، آپ کی زبان میں اسے کیا کہتے ہیں؟

پڑھنے کے دوران

» صفحہ نمبر 4 میں "چیونٹیوں" کی تصویر دکھاتے ہوئے پوچھیں، آپ کی زبان میں یہ کیا کہلاتی ہیں؟
» صفحہ نمبر6 میں جملہ "چڑیا نے تنکے اکٹھے کرکے آگ جلائی" پڑھیں اور طلبہ کو اپنی زبان میں یہ جملہ بولنے کے لیے کہیں؟
» صفحہ نمبر 10 پر رک جائیں اور جملہ کو تاثرات اور لب و لہجہ کے اتار چڑھاؤ کے ساتھ ادا کریں "چڑے نے پوچھا، بھائی کوّے اتنی بارش میں باہر کیوں کھڑے ہو؟" اور طلبہ سے اُن کی زبان میں یہ جملہ ادا کرنے کے لیے کہیں۔

پڑھنے کے بعد

طلبہ کو لفظ بتائیں اور ہم آواز الفاظ بنانے کے لیے کہیں۔
الفاظ: گھر، چوٹی، پیارا، آگ، زور، رات، کسی، سب

تیسرا دن

(ذخیرۂ الفاظ: محاورات اور اصطلاحات)

پڑھنے کے دوران

» صفحہ نمبر 2 میں جملہ "درخت پر ہر وقت چہل پہل رہتی" "چہل پہل" کا مطلب "رونق" کو استعمال کرتے ہوئے اپنی ایک مثال دیں جیسے: عید کے دنوں بازار میں خوب چہل پہل ہوتی ہے۔اب جملے بنانے میں طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں۔
» صفحہ نمبر 5 میں جملہ "چڑیا کے منہ میں بھی پانی بھر آیا۔" کا مطلب "کھانے کی چاہ ہونا" اور طلبہ کی وضاحت کے لیے مثال دیں جیسے: "میلے میں گول گپے دیکھ کر شاہد کے منہ میں پانی بھر آیا۔" جملے بنانے میں طلبہ کی مدد کریں۔
» صفحہ نمبر 12 میں اس جملے کو دہرائیں "کوّے کو احساس ہوا کہ غرور نہیں کرنا چاہیے۔" طلبہ سے اس کا مطلب پوچھیں یا وضاحت کریں کہ کوّے نے کس بات پر غرور کیا؟ اُس کا انجام کیا ہوا؟ ہمیں کیوں مغرور نہیں ہونا چاہیے؟

چوتھا دن

(تفہیمی سوالات اور ذاتی زندگی سے تعلّق)

پڑھنے سے پہلے

» اس کہانی میں کون کون سے کردار ہیں؟
» گھر پر چڑے اور چڑیا کی کیا ذمہ داریاں تھیں؟

پڑھنے کے دوران

» چڑا نمک کے لیے کوّے کے پاس گیا۔ وہ نمک حاصل کرنے کے لیے اور کیا کر سکتا تھا؟
» کوّے نے کیوں نمک نہیں دیا؟
» نمک کا گھر قوسِ قزح کی طرح لگ رہا تھا۔ کیا آپ نے کبھی قوسِ قزح دیکھی ہے؟ اس میں کون سے رنگ ہوتے ہیں؟
» پرندوں نے کوّے کی مدد کیوں کی؟

پڑھنے کے بعد

» کہانی کا کون سا کردار آپ کو زیادہ پسند آیا؟ کیوں؟
» اس کہانی میں کیا واقعات رونما ہوئے؟

www.pakreading.org

This publication is made possible by the support of the American people through the United States Agency for International Development (USAID). It is produced by the USAID-funded Pakistan Reading Project in collaboration with the provincial/Regional government. The contents are the sole responsibility of the project and do not necessarily reflect the views of USAID or the United States Government.

اس اشاعت کی فراہمی امریکی عوام کی مدد سے امریکی ادارہ برائے بین الاقوامی ترقی کے توسط سے کی گئی ہے۔ یہ دستاویز یو ایس ایڈ پاکستان ریڈنگ پراجیکٹ نے صوبائی/علاقائی حکومتوں کے تعاون اور اشتراک سے تیار کی ہے۔ اس اشاعت کی ذمہ داری پاکستان ریڈنگ پراجیکٹ کی ہے اور ضروری نہیں کہ یہ یو ایس ایڈ یا امریکی حکومت کے نظریے کی عکاسی کرے۔